# نونہالو!

وطن گلشن ہے، رنگیں پھول ہو تم
سفینہ ہے وطن، مستول ہو تم
بہت پیارے ہو تم، مقبول ہو تم
تمھیں سے رونقِ قوم و وطن ہے

وطن والوں کو اپنا بھائی جانو
محبت میں تعصّب کی نہ مانو
رہو مل جل کے، جھگڑے کی نہ ٹھانو
چمن پھولوں کے جمگھٹ تک چمن ہے

ضعیفوں کو سہارا دو، سنبھالو
غریبوں کی مدد کرکے دعا لو
کوئی فرقہ ہو، سینے سے لگالو
چمن میں ایک جا سرو و سمن ہے

کروگے اس نصیحت پر عمل تم
مرا ذمّہ کہ جاؤگے سنبھل تم
میاں! محنت کرو، پاؤگے پھل تم
یہ دنیا میں ترقی کا چلن ہے

(شاؔد عارفی)

# مشق

## لفظ اور معنی:

| | | |
|---|---|---|
| گلشن | : | باغ |
| سفینہ | : | کشتی، جہاز |
| مقبول | : | پسندیدہ، سب کا پیارا |
| مَستوُل | : | جہاز یا کشتی کا لکڑی سے تیار کیا ہوا وہ کھمبا جس سے کپڑا باندھ کر بادبان بنایا جاتا ہے۔ |
| رونق | : | چہل پہل، چمک دمک، آب و تاب |
| تعَصُّب | : | تنگ نظری، ناانصافی، قوم، مذہب یا ذات پات کی بنیاد پر لوگوں کے درمیان فرق کرنا |
| سرو | : | ایک لمبا خوب صورت درخت |
| سمن | : | چنبیلی |
| ضعیف | : | کمزور، بوڑھا، عمر رسیدہ |
| فرقہ | : | قومی، نسلی یا مذہبی گروہ |

## غور کیجیے:

◆ ہندوستان ہمارا وطن ہے۔ شاعر نے وطن کو گلشن اور سفینہ کہا ہے اور ملک کے نونہالوں کو رنگین پھول اور مَستوُل کہا ہے۔ نہ پھولوں کے بغیر گلشن میں رنگینی اور دل کشی پیدا ہوسکتی ہے اور نہ مَستوُل کے بغیر کشتی کا چلنا ممکن ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وطن کی رونق، ترقی اور خوش حالی کا سارا دارومدار اس

کے نونہالوں پر ہے۔ اس لیے نونہالوں کو یہ سوچنا چاہیے کہ انھیں اپنے وطن کی بہتری کے لیے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے۔

- نظم کے تیسرے بند کے آخری مصرعے میں شاعر نے ''ایک جا سرو وسمن ہے'' لکھا ہے۔ سرو اور سمن دو چیزیں ہیں، اس لیے قاعدے کے مطابق یہاں ''سرو وسمن ہیں'' ہونا چاہیے تھا۔ لیکن شاعری میں کبھی کبھی ضرورت کی بنا پر قاعدے کے خلاف بھی لفظوں کا استعمال کرلیا جاتا ہے۔ نثر میں ایسا کرنا صحیح نہیں۔

## سوچیے، بتایئے اور لکھیے:

1۔ شاعر نے رونقِ قوم و وطن کسے کہا ہے؟

2۔ ''چمن پھولوں کے جمگھٹ تک چمن ہے'' سے کیا مراد ہے؟

3۔ شاعر نے کس نصیحت پر عمل کرنے کی تاکید کی ہے؟

4۔ دنیا میں ترقی کس طرح کی جاسکتی ہے؟

## نظم میں سے ایسے جمع الفاظ چن کر جن کے آخر میں 'وں' لگا ہو، نیچے دی ہوئی جگہوں میں لکھیے:

- ..................... - ..................... - ..................... - .....................

## نیچے دیے ہوئے مصرعوں کو مکمّل کیجیے:

وطن والوں کو اپنا ..................... جانو — محبت میں ..................... کی نہ مانو

رہو مل جل کے، ........... کی نہ ٹھانو — چمن پھولوں کے جمگھٹ تک ........... ہے

ضعیفوں کو ..................... دو، سنبھالو — غریبوں کی مدد کرکے ................. لو

کوئی فرقہ ہو، ................. سے لگالو — چمن میں ایک جا سرو و ........... ہے

نیچے کچھ فعل دیے گئے ہیں۔ انھیں جملوں میں استعمال کیجیے:

- لکھا ....................................
- دوڑا ....................................
- منایا ....................................
- سنبھالا ....................................
- کرو ....................................

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا املا درست کیجیے:

- وتن ................
- سپھینہ ................
- فرکہ ................
- ظعیفوں ................
- گلسن ................
- نسیہت ................

نیچے دی ہوئی تصویروں میں رنگ بھریے:
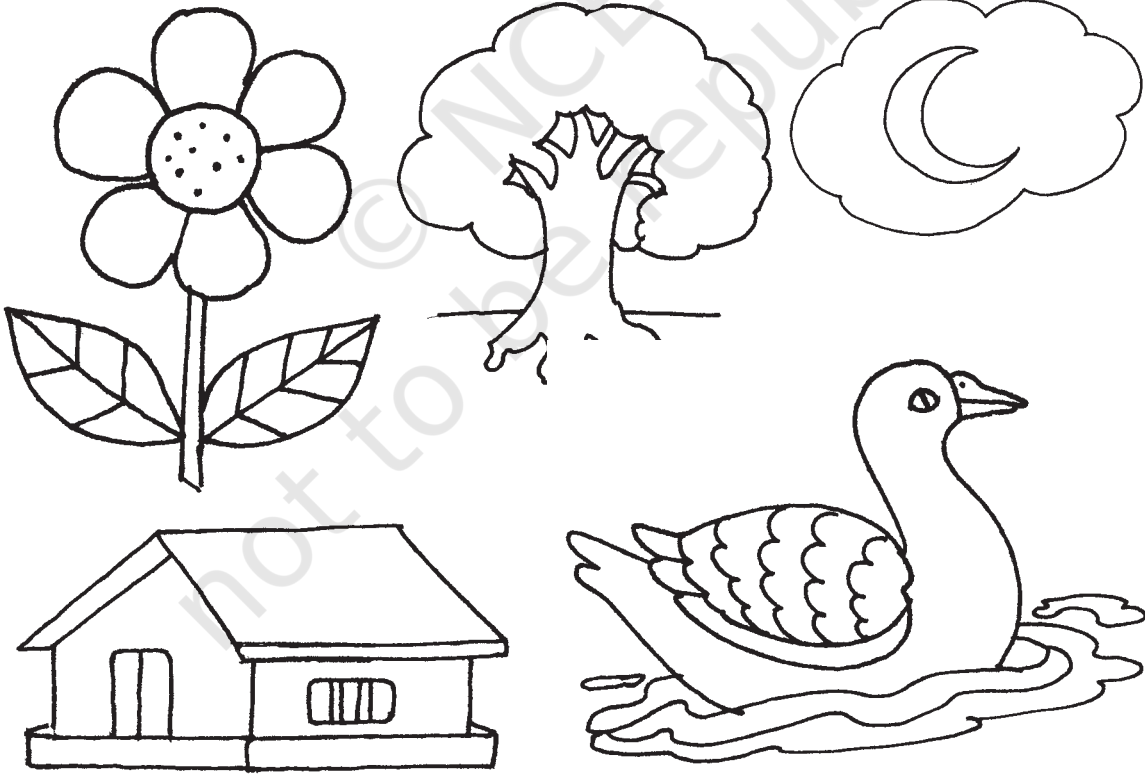
**مشق** بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

سفینہ